مارشل لاء کے ضابطے

ولائی

9
0

MASOOD FAISAL JHANDIR LIBRARY
Acc No: 000730
MAILSI

TECHNICAL SUPPORT BY
CHUGHTAI
PUBLIC LIBRARY

سیاست

مارشل لاء

کے

ضابطے

جولائی ۱۹۷۷ء

کتاب خانہ سردار جھنڈیر
میلسی (پاکستان)
نمبر شمار : ....
کتاب نمبر : ....

954.955
ب 31 حا

کتاب خانہ مسعود جھنڈیر
میلسی (پاکستان)
نمبر شمار ....
کتاب نمبر ....

ضابطہ نمبر ۱

کے تحت تعلیمی اداروں میں ہر قسم کی
سیاسی سرگرمیوں، ہڑتالوں اور مظاہروں کی
ممانعت کر دی گئی ہے۔ خلاف ورزی کی زیادہ
سے زیادہ سزا پانچ سال قیدِ بامشقت یا زیادہ سے
زیادہ پانچ کوڑے یا دونوں سزائیں دی جا
سکیں گی۔

ضابطہ نمبر ۲

کے تحت ہر وہ مجرم جو مارشل لاء کے
کسی ضابطہ کے تحت قابلِ تعزیر ہے ۔ اس کی نوعیت
کے ارتکاب پر بھی وہی سزا دی جائے گی جو
اس جرم کے لئے مقرر ہے۔

ضابطہ نمبر ۳

اس ضابطہ کے تحت جو شخص کسی خاتون
کی بے حرمتی کرے گا یا کوئی لفظ بولے۔ آواز پیدا
کرے یا اشارہ کرے گا یا کسی بھی چیز کی اس
مقصد سے نمائش کرے گا کہ کوئی خاتون متوجہ ہو
یا کسی خاتون کی خلوت میں مداخلت کرے گا
اُسے زیادہ سے زیادہ دس سال قیدِ بامشقت یا
زیادہ سے زیادہ تیس کوڑے یا دونوں سزائیں
دی جا سکیں گی۔

ضابطہ نمبر ۴

اس ضابطے میں کہا گیا ہے کہ کوئی شخص کوئی ایسا پمفلٹ، پوسٹر، کتاب یا کوئی اور مواد نشر شائع یا تقسیم نہیں کرے گا نہ شائع نشر یا تقسیم کرنے کا باعث بنے گا۔ اور نہ ہی قبضے میں رکھے گا جس کا مقصد مختلف صوبوں، طبقوں، فرقوں یا مذاہب کے درمیان نفرت پیدا کرنا، یا پیدا کرنے کی کوشش کرنا ہو جس شخص کے علم میں آئے یا اس کے پاس باور کرنے کی وجہ موجود ہوں کہ اس قسم کا کوئی پمفلٹ، پوسٹر، کتاب یا لٹریچر موجود ہے تو وہ فی الفور اس بارے میں قریبی فوجی کمانڈر

کو مطلع کرے گا۔ اس سلسلے میں زیادہ سے زیادہ سزا

دس سال قید بامشقت اور زیادہ سے زیادہ تیس

کوڑے مقرر کی گئی ہے۔

ضابطہ نمبر ۵

کوئی شخص متعلقہ مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر سے پیشگی تحریری اجازت حاصل کئے بغیر کوئی جلسہ یا اجلاس نہیں بلائے گا۔ اس کا اہتمام نہیں کرے گا اور اس میں شرکت نہیں کرے گا اور نہ ہی کسی جلوس کا اہتمام کرے گا اور اس میں شرکت کرے گا۔ اجلاس یا جلسے کی غرض سے کوئی شامیانہ وغیرہ نصب کر لینا یا اس قسم کا کوئی دوسرا عارضی ڈھانچہ کھڑا کر لینا بھی سر عام جلسے کی تعریف میں آتا ہے۔

جلسے اور جلوس میں سیاسی اجلاس مزدور

یونین کا اجلاس سٹوڈنٹس یونین کا اجلاس اور ہر ایسا
اجلاس شامل ہے جس میں سیاسی بحث و تمحیص کی
جائے۔ خلاف ورزی کرنے والے کو زیادہ سے زیادہ
سات سال کی قید بامشقت جرمانے اور/ یا زیادہ سے
زیادہ دس کوڑوں کی سزا دی جائے گی۔

ضابطہ نمبر ۶

کوئی شخص "لوٹ" کا ارتکاب نہیں کرے گا۔ لوٹ سے مراد چوری ہے۔ اس کی زیادہ سے زیادہ سزا کے طور پر مجرم کا ایک ہاتھ کاٹ دیا جائے گا۔ یا زیادہ سے پانچ سال قید بامشقت یا دونوں سزائیں دی جا سکیں گی۔

ضابطہ نمبر ۷

کوئی شخص ڈکیتی کا جس کی تعریف

تعزیراتِ پاکستان میں مقرر ہے ارتکاب نہیں کرے گا۔

ایسا کرنے پر زیادہ سے زیادہ موت یا ہاتھ کاٹنے کی

سزا دی جا سکے گی۔

ضابطہ نمبر ۸

کوئی شخص ۳۱ دسمبر ۱۹۷۶ء کو یا اس سے
قبل جاری کئے گئے لائسنس کے بغیر اسلحہ ایمونیشن
بارود یا تلوار اپنے قبضے میں نہیں رکھے گا۔ یکم جنوری ۱۹۷۷ء
یا اس کے بعد جاری کئے گئے تمام لائسنس منسوخ کر
دیئے گئے ہیں۔ یکم جنوری ۱۹۷۷ء یا اس کے بعد
جاری کئے گئے لائسنسوں پر خریدے جانے والے
ہتھیار قریبی فوجی یونٹ یا تھانے میں جمع کرانا ہوں
گے۔ ممنوعہ بور کے تمام اسلحہ خواہ الذکر کے لائسنس کسی
بھی وقت جاری کئے گئے ہوں قریبی فوجی یونٹ

یا تھانے میں جمع کر دینے ہوں گے۔

حاضر یا ریٹائرڈ دفاعی ملازمین ریٹائرڈ یا

حاضر سرکاری ملازمین اور قانون نافذ کرنے والے اداروں

کے ملازمین پر اس ضابطے کا اطلاق نہیں ہوگا ۔

ریٹائرڈ سرکاری ملازمین مستثنیٰ نہیں ہوں گے۔

جو کسی سیاسی پارٹی سے وابستہ ہیں یا تھے۔ ہر قسم کی

دھماکہ خیز اشیاء ماسوائے ان کے جو خصوصی پرمٹوں

پر حاصل کی گئی ہوں قریبی آرمی یونٹ یا تھانے

میں جمع کرا دینا ہوں گی۔ اس ضابطے کی خلاف

ورزی پر زیادہ سے زیادہ چودہ سال قید بامشقت

اور/ یا دس ہزار روپے تک جرمانے کی سزا دی جا سکے گی۔

ضابطہ نمبر ۹

کوئی شخص فورسز کے کسی سول یا فوجی رکن پر حملہ نہیں کرے گا۔ اس کی مزاحمت نہیں کرے گا اور اسے زخمی نہیں کرے گا اور نہ ہی ایسا کرنے کا باعث بنے گا۔ اِس جُرم کی زیادہ سے زیادہ سزا موت ہے۔

ضابطہ نمبر ۱۰

کوئی شخص سڑکوں، ریلوے، نہروں، ہوائی اڈوں، تار، ٹیلیفون، وائرلیس کی تنصیبات یا کسی دوسری سرکاری املاک کو نقصان نہیں پہنچائے گا۔ اور نہ ان کے کام میں رکاوٹ ڈالے گا۔ اس جرم کی زیادہ سے زیادہ سزا موت ہے۔

ضابطہ نمبر ۱۱

کوئی شخص براہ راست یا بالواسطہ طور پر

کسی سیاسی سرگرمی میں حصّہ نہیں لے گا۔ سیاسی

سرگرمی میں کوئی سیاسی جماعت منظم کرنا۔ اس

کے بارے میں نجی طور پر عوام میں کنویسنگ کرنا یا مہم

چلانا، کسی جماعت کو مالی یا دیگر کسی قسم کی امداد

مہیّا کرنا یا کسی سیاسی جماعت کے مقاصد کا پراپیگنڈہ

کسی بھی طریقے سے کرنا شامل ہے اِس جُرم کی زیادہ

سے زیادہ سزا پانچ سال قید بامشقت جرمانہ اور/ یا

زیادہ سے زیادہ دس کوڑے ہوگی۔

ضابطہ نمبر ۱۲

مزدور انجمنوں۔ مزدور ایسوسی ایشنوں یا

اس قسم کے کسی بھی ادارے سے متعلق ہر قسم کی سرگرمیوں

کی ممانعت ہوگی تاہم اس سے کسی صنعتی ادارے،

فیکٹری یا مل کے ملازموں کے وہ موجودہ حقوق و

مراعات متاثر نہیں ہوں گی جو انہیں کسی موجودہ

ضابطہ قاعدے یا ہدایات کے مطابق حاصل ہیں اور

جن کی ان مارشل لاء ضابطوں میں ممانعت نہیں

کی گئی اس ضابطے کے تحت زیادہ سے زیادہ سزا

تین سال قید بامشقت اور / زیادہ سے زیادہ دس

کوڑے ہوگی۔

ضابطہ نمبر ۱۳

کوئی شخص تحریری یا زبانی الفاظ نشانات
یا کسی اور مرئی طریقے سے مسلّح افواج یا اس کے ارکان
کے بارے میں نفرت یا بے اطمینانی نہیں پھیلائے گا۔
اور نہ پھیلانے کی کوشش کرے گا۔ اور کوئی ایسی
خبر نہیں پھیلائے گا۔ جس کا مقصد عوام میں تشویش
یا مایوسی پیدا کرنا ہو۔ خلاف ورزی کرنے والوں کو
زیادہ سے زیادہ پانچ سال قید بامشقت اور/ یا دس
کوڑوں کی سزا دی جائے گی۔

کتب خانہ مسعود جھنڈیر
میلسی (پاکستان)
نمبر شمار ....
کتاب نمبر ....

ضابطہ نمبر ۱۴

کسی مارشل لاء حکم کی خلاف ورزی پر زیادہ سے زیادہ پانچ سال قید بامشقت، جائیداد کی ضبطی اور یا بیس ۲۰ کوڑوں تک کی سزا دی جائے گی۔

ادھر آج جاری کئے گئے مارشل لاء احکامات میں کہا گیا ہے کہ مارشل لاء حکام کا مارشل لاء ضابطے اور احکامات جاری کرنے کا فیصلہ حتمی ہے اور اسے سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ سمیت کسی عدالت یا ٹربیونل میں چیلنج نہیں کیا جا سکتا اگر کسی خصوصی فوجی عدالت یا سرسری سماعت کی فوجی عدالت یا مارشل لاء اتھارٹی کے اختیارات

یا دائرہ اختیار کی صحت قانونی جواز مناسبت کا کوئی
سوال پیدا ہوتا ہو تو چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر سے
رجوع کرنا ہوگا جن کا فیصلہ حتمی ہوگا اور اسے سپریم کورٹ
اور ہائی کورٹ سمیت کسی عدالت یا ٹریبونل میں چیلنج
نہیں کیا جا سکے گا۔ ہاتھ کاٹنے کی سزا اور سزائے موت
کی توثیق چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر سے کرانا ہوگی۔

مارشل لاء ضابطوں کے تحت مقدمات کی
سماعت کے لئے خصوصی فوجی عدالتیں اور سرسری سماعت
کی فوجی عدالتیں قائم کی جا رہی ہیں۔

ضابطہ نمبر ۱۵

ہر وہ شخص جو تحریری یا زبانی یا اشارات یا کسی مرئی نقش یا کسی بھی اور طریقے سے عوام یا عوام کے کسی طبقے کو اس بات پر ابھارے گا یا ابھارنے کی کوشش کرے گا کہ وہ پاکستان کو صوبائی یا لسانی بنیادوں پر علاقائی یا انتظامی طور پر ٹکڑے ٹکڑے کرے یا اس سلسلے میں کوئی پروپیگنڈہ کرے یا کسی بھی قسم کی تیاری کرے تو اسے سزا دی جائے گی جو زیادہ سے زیادہ موت ہو سکتی ہے۔

ضابطہ نمبر ۱۶

جو شخص حکومت کی اتھارٹی کے تحت پاکستان

میں قائم مسلّح افواج یا کسی بھی فورس کے کسی بھی رکن کو

اپنے فرض یا حکومت اور چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر سے وفاداری

کے خلاف اُکسائے گا یا اُکسانے کی کوشش کرے گا تو اُسے

سزا دی جائے گی جو زیادہ سے زیادہ موت ہوگی۔

ضابطہ نمبر ۱۷

جو شخص پاکستان کی مسلّح افواج یا قانون

نافذ کرنے والے کسی بھی ادارے کے کسی اور سرکاری

اہلکار کا روپ دھارے گا، اسے بھی سزا دی جائیگی۔

قانون نافذ کرنے والے اداروں میں پولیس فورس اور

دیگر تمام سول مسلّح افواج شامل ہیں جو کسی بھی

رائج الوقت قانون کے تحت کھڑی کی گئی ہیں۔ اس

ضابطے کے تحت زیادہ سے زیادہ پانچ سال قید بامشقت

یا دس کوڑوں کی سزا دی جا سکے گی۔

ضابطہ نمبر ۱۸

۱۔ اس ضابطہ پر فوری طور پر عمل کیا جائے گا اور اسے ۵ رجولائی ۱۹۷۷ء سے نافذ العمل سمجھا جائے گا۔ یہ ضابطہ دیگر رائج الوقت قوانین یا کسی مارشل لاء آرڈر یا مارشل لاء ریگولیشن کے علاوہ ہوگا اور اُن کے منافی نہیں سمجھا جائے گا۔

۲۔ اس ریگولیشن کے مطابق تاوقتیکہ موضوع یا متن میں کوئی اختلاف ہو "سیاسی جماعت" سے مراد وُہ گروپ یا افراد کا اجتماع ہے جو کسی سیاسی رائے کی تشہیر کے لئے کام کر رہا ہو یا کسی دوسری سیاسی

سرگرمی میں مصروف ہو۔

۳۔ کوئی سیاسی جماعت یا شخص تقریری یا تحریری

الفاظ کے ذریعے یا اشتہارات کے ذریعے یا مرئی

نمائندگی کے ذریعے یا کسی اور طرح سے کسی ایسی

رائے کی تشہیر یا اس طریقے سے کوئی عمل نہیں

کرے گا جو پاکستان کے نظریہ، سالمیت یا تحفظ کے

خلاف ہو یا اس مقصد کے خلاف ہو جس کے لئے

مارشل لاء کا نفاذ عمل میں لایا گیا ہے۔

۴۔ کوئی سیاسی جماعت یا شخص:

(ا)۔ کسی سیاسی پارٹی کے نظریات کی تشہیر یا اس

کی حمایت حاصل کرنے یا اس کی نشرواشاعت

کے لئے طاقت، تشدّد، تحریص، زخمی کرنے کی

دھمکیوں سے کام نہیں لے گا نہ مالی فائدے کا لالچ

دے گا۔

(ب)۔ کسی بھی طریقے سے کسی شخص کو زخمی نہیں کریگا

نہ کسی شخص کو یا جائیداد کو نقصان پہنچائے گا۔

(ج)۔ کسی بھی طریقے سے تعلیمی اداروں کے کام میں

مداخلت یا گڑبڑ نہیں پھیلائے گا۔

(د)۔ کسی بھی قانون کے تحت قائم کی گئی پبلک

سروسوں، کارپوریشنوں یا دوسرے اداروں کے

انتظام میں مخل نہیں ہو گا۔

(س)۔ کسی بھی سرکاری ملازم کو یا کسی بھی قانون کے

تحت کام کرنے والی کارپوریشنوں یا اداروں کے کسی

شخص یا ملازم کو اس کی وفاداری یا فرض سے

نہیں بہکائے گا نہ بہکانے کی کوشش کرے گا۔

(س)۔ اخبارات کے دفاتر اور چھاپہ خانوں سمیت خبروں

کے کسی ادارے پر کسی قسم کا بالواسطہ یا بلاواسطہ

دباؤ نہیں ڈالے گا۔ ان کے نظام میں مداخلت

نہیں کرے گا اور نہ انہیں اپنے نظریات کی اشاعت

سے روکے گا۔

(ص)۔ کسی بھی طریقے سے کسی سیاسی پارٹی یا اس

کے کسی رکن کے کام میں مداخلت نہیں کرے گا نہ

اس کے بارے میں شائستہ اور جائز تنقید کی حدود

سے تجاوز کرے گا۔

(ط)۔ کسی بھی طریقے سے خود یا کسی اور شخص کے ذریعے اکتوبر ۱۹۷۷ء میں انتخابات کے انعقاد میں رکاوٹ نہیں ڈالے گا' نہ مزاحمت کرے گا' یا مخالفانہ پروپیگنڈہ کرے گا۔

۵۔ سیاسی نوعیت کا کوئی جلوس نہیں نکالا جائے گا۔

۶۔ کوئی شخص کسی عوامی جلسے میں کوئی مہلک ہتھیار یا ایسا اوزار لے کر شریک نہیں ہوگا جس سے کسی شخص یا جائیداد کو نقصان پہنچایا جا سکے۔

۷۔ کوئی شخص عملاً یا بذریعہ تقریری یا تحریری الفاظ یا بذریعہ اشارات یا ظاہری نمائندگی یا کسی دوسرے

طریقے سے کوئی ایسا اقدام نہیں کرے گا جس سے:

(ا)۔ کسی مذہب، خاندان، نسل، طبقہ، فرقہ یا قبیلہ یا مختلف علاقوں کے لوگوں میں نفرت پھیلانی مقصود ہو۔ یا

(ب)۔ جس کا مقصد لوگوں کو تشدد پر اُکسانا یا جائیداد کو نقصان پہنچانا ہو۔

۸۔ کوئی شخص کسی بھی طریقے سے کسی سیاسی جماعت یا کسی شخص کو جلسہ کرنے سے نہیں روکے گا نہ اس میں گڑبڑ کرے گا، یا کروائے گا۔

۹۔ جو شخص اس ضابطے کی کسی بھی دفعہ کی خلاف ورزی کرے گا وہ سزا کا مستوجب ہوگا۔

زیادہ سے زیادہ سزا سات سال قیدِ بامشقت اور

جرمانہ یا دس کوڑوں تک ہو گی۔

کتاب خانہ مسعود جھنڈیر
میلسی (پاکستان)
نمبر شمار ....
کتاب نمبر ....